

لِّلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ﴿۴۴﴾ أُولَٰئِكَ يُجْرَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا

لِّلْمُتَّقِينَ	إِمَامًا	أُولَٰئِكَ	يُجْرَوْنَ	الْغُرْفَةَ	بِمَا	صَبَرُوا	و	يُلَقَّوْنَ	فِيهَا
پرہیزگاروں کا	پیشوا	یہ لوگ	بدلہ دیئے جائیں گے	بالا خانے	بسبب اسکے کہ	صبر کیا انہوں نے	اور	پہنچائے جائیں گے	سچ اسکے

پرہیزگاروں کا امام بنا (۴۴) ان (صفات کے) لوگوں کو ان کے صبر کے بدلے اُسے اپنے کچے کھل دیے جائیں گے اور وہاں فرشتے

تَحِيَّةً وَسَلَامًا ﴿۴۵﴾ خُلِدِينَ فِيهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ﴿۴۶﴾ قُلْ

تَحِيَّةً	و	سَلَامًا	خُلِدِينَ	فِيهَا	حَسُنَتْ	مُسْتَقَرًّا	و	مُقَامًا	قُلْ
دعائے زندگی	اور	سلامتی	نیمش رہیں گے	سچ اس کے	اچھی	جگہ قرار کی	اور	رہنے کی	کہہ کہ

ان سے دعا سلام کے ساتھ ملاقات کریں گے (۴۵) اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہ ٹھیرنے اور رہنے کی بہت ہی عمدہ جگہ ہے (۴۶) کہہ دو

مَا يَعْْبُوْا بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَمَامًا ﴿۴۷﴾

مَا	يَعْْبُوْا	بِكُمْ	رَبِّي	لَوْلَا	دُعَاؤُكُمْ	فَقَدْ	كَذَّبْتُمْ	فَسَوْفَ	يَكُوْنُ	لِزَمَامًا
نہیں	اختیار دیتا	تم کو	رب میرا	اگر نہ ہوتی	التجاہاری	پس تحقیق	جھٹلایا تم نے	پس البتہ	ہوگا	وہاں اس کا لگ جائیو لا

کہ اگر تم (اللہ کو) نہیں پکارتے تو میرا پروردگار بھی تمہاری کچھ پروا نہیں کرتا۔ تم نے تکذیب کی ہے سو اس کی سزا (تمہارے لیے) لازم ہوگی (۴۷)

رکوعاتها ۱۱

۲۶ سُورَةُ الشَّعْرَاءِ مَكِّيَّةٌ ۲۷

آیاتها ۲۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طَسَمَ ﴿۱﴾ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿۲﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ أَلَّا

طَسَمَ	تِلْكَ	آيَاتُ	الْكِتَابِ	الْمُبِينِ	لَعَلَّكَ	بَاخِعٌ	نَفْسَكَ	أَلَّا
طَسَمَ	یہ ہیں	آیتیں	کتاب	بیان کرنے والی کی	شاید کہ تو	ہلاک کر نیو لا ہے	جان اپنی کو	اس واسطے کہ نہیں

طَسَمَ ﴿۱﴾ یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں ﴿۲﴾ (اے پیغمبر) شاید تم اس (رج) سے کہ یہ لوگ ایمان

يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾ اِنْ نَّشَأْنُزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَاءِ آيَةٌ فَظَلَّتْ

يَكُوْنُوْا	مُؤْمِنِيْنَ	اِنْ	نَّشَأْ	نُزِّلْ	عَلَيْهِمْ	مِّنَ	السَّمَاءِ	آيَةٌ	فَظَلَّتْ
ہوتے	ایمان والے	اگر	چاہیں ہم	اتاریں	اوپر ان کے	سے	آسمان	نشانی	پس ہو جائیں

نہیں لاتے اپنے تئیں ہلاک کر دو گے ﴿۳﴾ اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے نشانی اتار دیں پھر ان کی

أَعْنَأَقُهُمْ لَهَا خُضْعِيْنَ ۝ وَمَا يَأْتِيَهُمْ مِّنْ ذِكْرِ مِّنَ الرَّحْمَنِ

أَعْنَأَقُهُمْ	لَهَا	خُضْعِيْنَ	وَ	مَا	يَأْتِيَهُمْ	مِّنْ	ذِكْرِ	مِّنَ	الرَّحْمَنِ
گردنیں ان کی	واسطے اسکے	نچی	اور	نہیں	آتا ان کے پاس	کچھ	مذکور	کی طرف سے	اللہ

گردنیں اس کے آگے جھک جائیں ۝ اور ان کے پاس (اللہ) رحمن کی طرف سے کوئی نئی

مُحَدَّثٍ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ ۝ فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَاتِيَهُمْ أَنْبَأُوا

مُحَدَّثٍ	إِلَّا	كَانُوا	عَنْهُ	مُعْرِضِينَ	فَقَدْ	كَذَّبُوا	فَسَيَاتِيَهُمْ	أَنْبَأُوا
نیا	مگر	ہوتے ہیں	اس سے	منہ پھرنے والے	پس تحقیق	جھٹلایا انہوں نے	پس جلد ہی آئیں گی انکو	خبریں

نصیحت نہیں آتی مگر اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ۝ سو یہ تو جھٹلا چکے اب ان کو اس چیز کی حقیقت معلوم ہوگی

مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنْبَثْنَا فِيهَا مِنِّ

مَا	كَانُوا	بِهِ	يَسْتَهْزِءُونَ	أَوَلَمْ	يَرَوْا	إِلَى	الْأَرْضِ	كَمْ	أَنْبَثْنَا	فِيهَا	مِنِّ
اس چیز کی	تھے	ساتھ اسکے	ٹھٹھا کرتے	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	طرف	زمین کی	کتنے	اگائے ہم نے	بچا اسکے	سے

جس کی ہنسی اڑاتے تھے ۝ کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں ہر قسم کی کتنی

كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۝ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝

كُلِّ	زَوْجٍ	كَرِيمٍ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَةً	وَ	مَا	كَانَ	أَكْثَرُهُمْ	مُؤْمِنِينَ
ہر	قسم کے جوڑے	نفس	بیشک	بچ	اس کے	الہیہ نشانی ہے	اور	نہیں	ہیں	اکثر ان کے	ایمان لانیوالے

نفس چیزیں اگائی ہیں ۝ کچھ شک نہیں کہ اس میں (قدرت اللہ کی) نشانی ہے مگر یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں ۝

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰ أَنْ ائْتِ

وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ	وَ	إِذْ	نَادَىٰ	رَبُّكَ	مُوسَىٰ	أَنْ	ائْتِ
اور	بیشک	رب تیرا	البتہ وہ	غالب ہے	مہربان	اور	جسوقت	پکارا	رب تیرے نے	موسیٰ کو	یہ کہ	جا پاس

اور تمہارا پروردگار غالب (اور) مہربان ہے ۝ اور جب تمہارے پروردگار نے موسیٰ کو پکارا کہ ظالم

الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ قَوْمٌ فِرْعَوْنَ ۝ لَا يَتَّقُونَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ

الْقَوْمَ	الظَّالِمِينَ	قَوْمٌ	فِرْعَوْنَ	لَا	يَتَّقُونَ	قَالَ	رَبِّ	إِنِّي	أَخَافُ
قوم	ظالموں کے	قوم	فرعون کی	کیا نہیں	ڈرتے وہ	کہا	اے رب میرے	بیشک میں	ڈرتا ہوں

لوگوں کے پاس جاؤ ۝ (یعنی) قوم فرعون کے پاس۔ کیا یہ ڈرتے نہیں ۝ انہوں نے کہا کہ میرے پروردگار میں ڈرتا ہوں

أَنْ يُكَذِّبُونُ^{۱۲} وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَى

أَنْ	يُكَذِّبُونُ	وَ	يَضِيقُ	صَدْرِي	وَ	لَا	يَنْطَلِقُ	لِسَانِي	فَأَرْسِلْ	إِلَى
یہ کہ	جھٹلائیں مجھ کو	اور	تنگی کرتا ہے	سینہ میرا	اور	نہیں	چلتی	زبان میری	پس وحی بھیج	طرف

کہ یہ مجھے جھوٹا سمجھیں^{۱۲} اور میرا دل تنگ ہوتا ہے اور میری زبان رکتی ہے تو ہارون کو حکم بھیج (کہ میرے ساتھ

هَرُونَ^{۱۳} وَلَهُمْ عَلَى ذَنْبٍ فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ^{۱۴} قَالَ كَلَّا فَادْهَبَا

هَرُونَ	وَ	لَهُمْ	عَلَى	ذَنْبٍ	فَأَخَافُ	أَنْ	يَقْتُلُونِ	قَالَ	كَلَّا	فَادْهَبَا
ہارون کی	اور	واسطے انکے	اور پر میرے	ایک گناہ ہے	پس ڈرتا ہوں	یہ کہ	مار ڈالیں مجھ کو	کہا	ہرگز نہیں	پس جاؤ تم دونوں

چلیں)^{۱۳} اور ان لوگوں کا مجھ پر ایک گناہ (یعنی فطری کے خون کا دغوی) بھی ہے سو مجھے یہ بھی ڈر ہے کہ مجھ کو ماری ڈالیں^{۱۴} فرمایا ہرگز نہیں۔ تم دونوں

بَايِتَنَا إِنَّا مَعَكُمْ مُسْتَمِعُونَ^{۱۵} فَاتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ

بَايِتَنَا	إِنَّا	مَعَكُمْ	مُسْتَمِعُونَ	فَاتِيَا	فِرْعَوْنَ	فَقُولَا	إِنَّا	رَسُولُ	رَبِّ
ساتھ ہماری نشانیوں کے	بیشک ہم	ساتھ تمہارے	سننے والے ہیں	پس جاؤ	پاس فرعون کے	پس کہو	بیشک	ہم بھیجے ہوئے ہیں	رب

ہماری نشانیاں لے کر جاؤ ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں^{۱۵} تو دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم تمام جہان کے مالک کے

الْعَالَمِينَ^{۱۶} أَنْ أَرْسِلَ مَعَا بَنِي إِسْرَءِيلَ^{۱۷} قَالَ أَلَمْ تُرَبِّكَ فِينَا

الْعَالَمِينَ	أَنْ	أَرْسِلَ	مَعَا	بَنِي	إِسْرَءِيلَ	قَالَ	أَلَمْ	تُرَبِّكَ	فِينَا
عالموں کے	یہ کہ	بھیج دے	ساتھ ہمارے	بنی	اسرائیل کو	کہا اس نے	کیا نہیں	پالائے تجھ کو	درمیان اپنے

بھیجے ہوئے ہیں^{۱۶} (اور اس لیے آئے ہیں) کہ آپ بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیں^{۱۷} (فرعون نے موسیٰ سے) کہا

وَلَيْدًا وَلَيْسَتْ فِينَا مِنْ عُمَرِكَ سِنِينَ^{۱۸} وَفَعَلْتَ فَعَلْتَكَ الْتِي

وَلَيْدًا	وَ	لَيْسَتْ	فِينَا	مِنْ	عُمَرِكَ	سِنِينَ	وَ	فَعَلْتَ	فَعَلْتَكَ	الْتِي
بچہ	اور	رہا ہے تو	ہمارے درمیان	سے	عمر پتی	کتنے برس	اور	کیا تو نے	وہ کام اپنا	جو

کیا ہم نے تم کو کہ ابھی بچے تھے پرورش نہیں کیا^{۱۸} اور تم نے برسوں ہمارے ہاں عمر بسر (نہیں) کی؟ اور تم نے ایک اور کام کیا تھا

فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ^{۱۹} قَالَ فَعَلْتَهَا إِذَا وَأَنَا مِنَ الصَّالِّينَ^{۲۰}

فَعَلْتَ	وَ	أَنْتَ	مِنْ	الْكَافِرِينَ	قَالَ	فَعَلْتَهَا	إِذَا	وَ	أَنَا	مِنْ	الصَّالِّينَ
کیا تو نے	اور	تو	سے ہے	کافروں میں	کہا	کیا تھا میں نے اسکو اس وقت	اور	میں	سے تھا	گمراہوں میں	

جو کیا تم ناشکرے معلوم ہوتے ہو^{۱۹} (موسیٰ نے) کہا کہ (ہاں) وہ حرکت مجھ سے ناگہاں سرزد ہوئی تھی اور میں خطا کاروں میں تھا^{۲۰}

فَقَرَرْتُ مِنْكُمْ لَهَا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَجَعَلَنِي

فَقَرَرْتُ	مِنْكُمْ	لَهَا	خِفْتُكُمْ	فَوَهَبَ	لِي	رَبِّي	حُكْمًا	وَجَعَلَنِي
پس بھاگ گیا تھا میں	تم سے	جب	ڈرا تم سے	پس دیا	مجھ کو	رب میرے نے	حکم	اور کیا مجھ کو

تو جب مجھے تم سے ڈر لگا تو تم میں سے بھاگ گیا۔ پھر اللہ نے مجھ کو نبوت و علم بخشا اور مجھے

مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٢١﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدْتُ

مِنَ	الْمُرْسَلِينَ	وَ	تِلْكَ	نِعْمَةٌ	تَمُنُّهَا	عَلَيَّ	أَنْ	عَبَّدْتُ
سے	پیغمبروں	اور	یہ	نعمت ہے کہ	احسان رکھتا ہے تو اسکا	اد پر میرے	یہ کہ	غلام کر رکھا ہے

پیغمبروں میں سے کیا ﴿۲۱﴾ اور (کیا) یہی احسان ہے جو آپ مجھ پر رکھتے ہیں کہ آپ نے بنی اسرائیل کو

بَنِي إِسْرَءِیْلَ ﴿٢٢﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٣﴾ قَالَ رَبُّ

بَنِي	إِسْرَءِیْلَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	وَ	مَا	رَبُّ	الْعَالَمِينَ	قَالَ	رَبُّ
بنی	اسرائیل کو	کہا	فرعون نے	اور	کیا ہے	پروردگار	عالموں کا	کہا	رب ہے

غلام بنا رکھا ہے ﴿۲۲﴾ فرعون نے کہا تمام جہان کا مالک کیا؟ ﴿۲۳﴾ کہا کہ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ إِنَّ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ﴿٢٤﴾ قَالَ لِمَنْ

السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	إِنَّ	كُنْتُمْ	مُوقِنِينَ	قَالَ	لِمَنْ
آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے	اگر	ہو تم	یقین لانے والے	کہا	واسطے ان لوگوں کے کہ

آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک۔ بشرطیکہ تم لوگوں کو یقین ہو ﴿۲۴﴾ فرعون نے

حَوْلَهُ ۖ أَلَا تَسْتَعِينُونَ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٦﴾ قَالَ إِنَّ

حَوْلَهُ	أَلَا	تَسْتَعِينُونَ	قَالَ	رَبُّكُمْ	وَ	رَبُّ	آبَائِكُمُ	الْأَوَّلِينَ	قَالَ	إِنَّ
گرد اسکے تھے	کیا نہیں	سننے تم	کہا	پروردگار تمہارا	اور	پروردگار	تمہارے باپوں	پہلوں کا ہے	کہا	بیشک

اپنے اہلی موالیٰ سے کہا کہ کیا تم سنتے نہیں؟ ﴿۲۵﴾ (موسیٰ نے) کہا کہ تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادا کا مالک ﴿۲۶﴾ (فرعون نے) کہا کہ

رَسُولُكُمُ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَيَجْنُونَ ﴿٢٧﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ

رَسُولُكُمُ	الَّذِي	أُرْسِلَ	إِلَيْكُمْ	لَيَجْنُونَ	قَالَ	رَبُّ	الْمَشْرِقِ
یہ پیغمبر تمہارا	جو کہ	بھیجا گیا ہے	طرف تمہاری	البتہ دیوانہ ہے	کہا	پروردگار	مشرق کا

(یہ) پیغمبر جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے باؤلا ہے ﴿۲۷﴾ (موسیٰ نے) کہا کہ مشرق

وَالْمَغْرِبِ وَمَا يَنْهَمَا ٢٨ قَالَ لَيْنِ اتَّخَذْتَ إِلَهًا

وَالْمَغْرِبِ	وَمَا	يَنْهَمَا	إِنْ	كُنْتُمْ	تَعْقِلُونَ	قَالَ	لَيْنِ	اتَّخَذْتَ	إِلَهًا
اور	مغرب کا	اور جو کچھ	درمیان ان دونوں کے ہے	اگر	ہو تم	سمجھتے	کہا	اگر	تو پکڑے گا

اور مغرب اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک بشرطیکہ تم کو سمجھ ہو (۲۸) (فرعون نے) کہا کہ اگر تم نے میرے

غَيْرِي لَا جَعَلْتِكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ ٢٩ قَالَ أَوْ لَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ

غَيْرِي	لَا جَعَلْتِكَ	مِنَ	الْمَسْجُونِينَ	قَالَ	أَوْ لَوْ	جِئْتُكَ	بِشَيْءٍ
میرے سوا	البتہ کر دوں گا میں تجھ کو	سے	قیدیوں میں	کہا	اگرچہ	لاؤں میں	ایک چیز

سوا کسی اور کو معبود بنایا تو میں تمہیں قید کر دوں گا (۲۹) (موسیٰ نے) کہا خواہ میں آپ کے پاس روشن

مُبِينٌ ٣٠ قَالَ فَاتِ بِهِ إِنَّ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ٣١ فَأَلْقَى عَصَاهُ فَإِذَا

مُبِينٌ	قَالَ	فَاتِ	بِهِ	إِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصَّادِقِينَ	فَأَلْقَى	عَصَاهُ	فَإِذَا
ظاہر	کہا	پس لے آ	اس کو	اگر	ہے تو	سے	سچوں	پس ڈال دیا	عصا اپنا	پس ناگاہیں

چیز لاؤں (یعنی معجزہ؟) (۳۰) (فرعون نے) کہا اگر سچے ہو تو اسے لاؤ (دکھاؤ) (۳۱) پس انہوں نے اپنی لٹھی ڈال دی تو

هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ٣٢ وَنَزَعْنَا مِنْهَا آهَافًا وَهِيَ بِيضَاءُ لِلنَّظِيرِينَ ٣٣ قَالَ

هِيَ	ثُعْبَانٌ	مُبِينٌ	وَنَزَعْنَا	مِنْهَا	آهَافًا	وَهِيَ	بِيضَاءُ	لِلنَّظِيرِينَ	قَالَ
وہ تھا	اڑدھا	ظاہر	اور کھینچ نکالا اللہ سے	ہاتھ اپنا	پس ناگاہاں	وہ	سفید تھا	واسطے دیکھنے والوں کے	کہا

وہ اسی وقت صریح اڑدھا بن گئی (۳۲) اور اپنا ہاتھ جو نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کے لیے سفید (براق) نظر آنے لگا (۳۳) فرعون

لِلْمَلَا حَوْلَهُ إِنَّ هَذَا السَّحَرُ عَلِيمٌ ٣٤ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِّنْ

لِلْمَلَا	حَوْلَهُ	إِنَّ	هَذَا	السَّحَرُ	عَلِيمٌ	يُرِيدُ	أَنْ	يُخْرِجَكُمْ	مِّنْ
واسطے سرداروں کے	گرد اپنے	بیشک	یہ	البتہ جادو گر ہے	دانا	چاہتا ہے	یہ کہ	نکال دے تم کو	سے

نے اپنے گرد کے سرداروں سے کہا کہ یہ تو کامل فن جادو گر ہے (۳۴) چاہتا ہے کہ تم کو اپنے جادو (کے زور) سے

أَرْضَكُمْ بِسِحْرِهِ ٣٥ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ٣٦ قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَأَبْعَثْ فِي

أَرْضَكُمْ	بِسِحْرِهِ	فَمَاذَا	تَأْمُرُونَ	قَالُوا	أَرْجِهْ	وَأَخَاهُ	وَأَبْعَثْ	فِي
زمین تمہاری	ساتھ جادو اپنے کے	پس کیا	حکم کرتے ہو تم	کہا انہوں نے	اس کو ڈھیل دے	اور بھائی اس کے کو	اور بھیج	بھیج

تمہارے ملک سے نکال دے تو تمہاری کیا رائے ہے؟ (۳۵) انہوں نے کہا کہ اس کے اور اس کے بھائی (کے بارے) میں کچھ توقف کیجیے اور

الْمَدَّآئِنَ حَشِرِينَ ۚ يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَابٍ عَلِيمٍ ۚ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ

الْمَدَّآئِنَ	حَشِرِينَ	يَأْتُوكَ	بِكُلِّ	سَحَابٍ	عَلِيمٍ	فَجُمِعَ	السَّحَرَةُ
شہروں کے	اکٹھ کرنے والے	لے آئیں تیرے پاس	ہر	جادوگر	دانا کو	پس اکٹھے کیے گئے	جادوگر

شہروں میں نقیب بھیج دیجیے (۳۲) کہ سب ماہر جادوگروں کو (جمع کر کے) آپ کے پاس لے آئیں (۳۲) تو جادوگر ایک

لِیَبْقَاتِ یَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۚ وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُجْتَبِعُونَ ۚ لَعَنَّا

لِیَبْقَاتِ	یَوْمٍ	مَّعْلُومٍ	وَقِيلَ	لِلنَّاسِ	هَلْ	أَنْتُمْ	مُجْتَبِعُونَ	لَعَنَّا
واسطے وقت	دن	معلوم کے	اور کہا گیا	واسطے لوگوں کے	کیا	ہوتم	اکٹھے ہونے والے	شاید کہ

مقررہ دن کی میعاد پر جمع ہو گئے (۳۸) اور لوگوں سے کہہ دیا گیا کہ تم (سب) کو اکٹھے ہو جانا چاہیے (۳۹) تاکہ

نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِنْ كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ۚ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا

نَتَّبِعُ	السَّحَرَةَ	إِنْ	كَانُوا	هُمُ	الْغَالِبِينَ	فَلَمَّا	جَاءَ	السَّحَرَةُ	قَالُوا
ہم پیروی کریں	جادوگروں کی	اگر	ہوں	وہ	غالب	پس جب	آئے	جادوگر	کہنے لگے

اگر جادوگر غالب رہیں تو ہم ان کے پیرو ہو جائیں (۴۰) جب جادوگر آ گئے تو فرعون سے کہنے

لِفِرْعَوْنَ أَيْنَ لَنَا أَجْرٌ إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ۚ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذَا

لِفِرْعَوْنَ	أَيْنَ	لَنَا	أَجْرٌ	إِنْ	كُنَّا	نَحْنُ	الْغَالِبِينَ	قَالَ	نَعَمْ	وَ	إِنَّكُمْ	إِذَا
فرعون کو	کیا مقررہ ہوگا	ہمارے	بدلہ	اگر	ہوں	ہم	غالب	کہا	ہاں	اور	بیشک تم	اس وقت

لگے کہ اگر ہم غالب رہے تو ہمیں صلہ بھی عطا ہوگا؟ (۴۱) فرعون نے کہا ہاں اور تم مقربوں میں

لِّمَنِ الْمَقَرَّبِينَ ۚ قَالَ لَهُمْ مُوسَى الْقَوْمَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ۚ فَالْقُوا

لِّمَنِ	الْمُقَرَّبِينَ	قَالَ	لَهُمْ	مُوسَى	الْقَوْمَا	أَنْتُمْ	مُلْقُونَ	فَالْقُوا
البتہ سے	مقربوں میں	کہا	واسطے انکے	موسیٰ نے	ڈالو	جو کچھ	تم	ڈالنے والے ہو
پس ڈالیں انہوں نے								

بھی داخل کر لیے جاؤ گے (۴۲) موسیٰ نے اُن سے کہا کہ جو چیز ڈالنی چاہتے ہو ڈالو (۴۳) تو انہوں

حَبَالَهُمْ وَعَصِيَّتُهُمْ وَقَالُوا بِعِزَّتِكَ فِرْعَوْنُ إِنَّ لَنَا الْغَالِبُونَ ۚ فَالْقَى

حَبَالَهُمْ	وَعَصِيَّتُهُمْ	وَقَالُوا	بِعِزَّتِكَ	فِرْعَوْنُ	إِنَّا	لَكُنْ	الْغَالِبُونَ	فَالْقَى	
ریاں اپنی	اور لٹھیاں اپنی	اور	کہا انہوں نے	ساتھ اقبال	فرعون کے	بیشک	البتہ ہم	غالب ہیں	پس ڈالا

نے اپنی رسیاں اور لٹھیاں ڈالیں اور کہنے لگے کہ فرعون کے اقبال کی قسم! ہم ضرور غالب رہیں گے (۴۴) پھر

مُوسَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿٣٥﴾ فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ

مُوسَىٰ	عَصَاهُ	فَإِذَا	هِيَ	تَلْقَفُ	مَا	يَأْفِكُونَ	فَأُلْقِيَ	السَّحَرَةُ
موسیٰ نے	عصا اپنا	پس ناگہاں	وہ	نگلتا گیا	جو کچھ	جھوٹ بانڈھا تھا نہ ہلنے	پس اوندھے گرے	جادوگر

موسیٰ نے اپنی لاٹھی ڈالی تو وہ ان چیزوں کو جو جادوگروں نے بنائی تھیں نگلتے لگی ﴿۳۵﴾ تب جادوگر سجدے میں

سُجِدُوا ۖ ﴿٣٦﴾ قَالُوا أَمَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٧﴾ رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿٣٨﴾

سُجِدُوا	قَالُوا	أَمَّا	بِرَبِّ	الْعَالَمِينَ	رَبِّ	مُوسَىٰ	وَ	هَارُونَ
سجدے میں	کہا انہوں نے	ایمان لائے ہم	ساتھ رب	عالموں کے	رب	موسیٰ کے	اور	ہارون کے

گر پڑے ﴿۳۶﴾ (اور) کہنے لگے کہ ہم تمام جہان کے مالک پر ایمان لائے ﴿۳۷﴾ جو موسیٰ اور ہارون کا مالک ہے ﴿۳۸﴾

قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ أَدْنٰ لَكُمْ ۚ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ

قَالَ	آمَنْتُمْ	لَهُ	قَبْلَ	أَنْ	أَدْنٰ	لَكُمْ	إِنَّهُ	لَكَبِيرُكُمُ	الَّذِي	عَلَّمَكُمُ	السِّحْرَ
کہا	ایمان لائے تم	واسطے اسکے	پہلے	اس سے کہ	پڑاگی دوں میں	تم کو	بیشک وہ	البتہ بڑا ہے تمہارا	جس نے	سکھلایا تم کو	جادو

فرعون نے کہا کیا اس سے پہلے کہ میں تم کو اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے۔ بیشک یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے۔

فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۖ لَا قُطْعَنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلُكُمْ مِّنْ خِلَافٍ

فَلَسَوْفَ	تَعْلَمُونَ	لَا	قُطْعَنَ	أَيْدِيكُمْ	وَأَرْجُلُكُمْ	مِّنْ	خِلَافٍ
پس البتہ جلد	جانو گے تم	البتہ کانوں گا میں	ہاتھ تمہارے	اور پیر تمہارے	طرف سے	مخالف	

سو عنقریب تم (اس کا انجام) معلوم کر لو گے کہ میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں اطراف مخالف سے کاٹ دوں گا

وَلَا وَصَلْبَتُكُمُ أَجْمَعِينَ ﴿٣٩﴾ قَالُوا الْآصِرُ ۚ إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ﴿٤٠﴾

وَلَا	وَصَلْبَتُكُمُ	أَجْمَعِينَ	قَالُوا	لَا	صَيْرُ	إِنَّا	إِلَىٰ	رَبِّنَا	مُنْقَلِبُونَ
اور	البتہ سولی پھینچوں گا تم کو میں	سب کو	کہا انہوں نے	نہیں	ضرر	بیشک ہم	طرف	پروردگار اپنے کی	پھر جانے والے ہیں

اور تم سب کو سولی پر چڑھا دوں گا ﴿۳۹﴾ انہوں نے کہا کچھ نقصان (کی بات) نہیں ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ جانے والے ہیں ﴿۴۰﴾

إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطِيئَاتِنَا ۚ أَنِ كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٤١﴾

إِنَّا	نَطْمَعُ	أَنْ	يَغْفِرَ	لَنَا	رَبُّنَا	خَطِيئَاتِنَا	أَنْ	كُنَّا	أَوَّلَ	الْمُؤْمِنِينَ
بیشک ہم	امید رکھتے ہیں	یہ کہ	بخش دے	واسطے ہمارے	پروردگار ہمارا	گناہ ہمارے	اس واسطے کہ	ہم ہیں	اول	ایمان لانے والے

ہمیں امید ہے کہ ہمارا پروردگار ہمارے گناہ بخش دے گا۔ اس لیے کہ ہم اول ایمان لانے والوں میں ہیں ﴿۴۱﴾

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي ۖ إِنَّكَ مُتَّبَعُونَ ﴿۵۲﴾ فَارْسَلْ

وَأَوْحَيْنَا	إِلَىٰ	مُوسَىٰ	أَنْ	أَسْرِ	بِعِبَادِي	إِنَّكَ	مُتَّبَعُونَ	فَارْسَلْ
اور وحی کی ہم نے	طرف	موسیٰ کی	یہ کہ	رات کو لے چل	میرے بندوں کو	بیشک تم	پیچھا کیے جاؤ گے	پس بھیجے لوگ

اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو رات کو لے نکلو کہ (فرعونیوں کی طرف سے) تمہارا تعاقب کیا جائے گا ﴿۵۲﴾ تو

فَرْعَوْنُ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿۵۳﴾ إِنَّ هَؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ ﴿۵۴﴾

فَرْعَوْنُ	فِي	الْمَدَائِنِ	حَاشِرِينَ	إِنَّ	هَؤُلَاءِ	لَشِرْذِمَةٌ	قَلِيلُونَ
فرعون نے	بچ	شہروں کے	جمع کرنے والے	بیشک	یہ	البتہ ایک جماعت ہے	تھوڑی

فرعونیوں نے شہروں میں نفیب روانہ کیے ﴿۵۳﴾ (اور کہا) کہ یہ لوگ تھوڑی سی جماعت ہیں ﴿۵۴﴾

وَأَنَّهُمْ لَنَا الْعَايِطُونَ ﴿۵۵﴾ وَإِنَّا لَجَمِيعٌ حَاذِرُونَ ﴿۵۶﴾ فَأَخْرَجْنَاهُمْ مِّنْ

وَأَنَّهُمْ	لَنَا	الْعَايِطُونَ	وَ	إِنَّا	لَجَمِيعٌ	حَاذِرُونَ	فَأَخْرَجْنَاهُمْ	مِّنْ
اور	بیشک وہ	ہم کو	البتہ غصے میں لانیوالے ہیں	اور	بیشک ہم	البتہ جماعت میں	پس نکالا ان کو ہم نے	سے

اور یہ ہمیں غصہ دلا رہے ہیں ﴿۵۵﴾ اور ہم سب باساز و سامان ہیں ﴿۵۶﴾ تو ہم نے ان کو باغوں

جَنَّتْ وَعُيُونٍ ﴿۵۷﴾ وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿۵۸﴾ كَذَلِكَ ۖ وَأَوْرَثْنَاهَا

جَنَّتْ	وَعُيُونٍ	وَ	كُنُوزٍ	وَمَقَامٍ	كَرِيمٍ	كَذَلِكَ	وَأَوْرَثْنَاهَا
باغوں سے	اور	چشموں سے	اور	خزانوں سے	اور	مکانوں	نقیس سے

اور چشموں سے نکال دیا ﴿۵۷﴾ اور خزانوں اور نقیس مکانات سے ﴿۵۸﴾ (ان کے ساتھ ہم نے) اس طرح (کیا) اور ان چیزوں کا وارث

بَنِي إِسْرَءِيلَ ﴿۵۹﴾ فَاتَّبَعُوهُمْ مُّشْرِقِينَ ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا تَرَأَّىٰ الْجَنْعُ قَالَ

بَنِي	إِسْرَءِيلَ	فَاتَّبَعُوهُمْ	مُّشْرِقِينَ	فَلَمَّا	تَرَأَّىٰ	الْجَنْعُ	قَالَ
بنی	اسرائیل کو	پس پیچھے لگے ان کے	سورج نکلنے	پس جب	آپس میں دیکھنے لگیں	دو جماعتیں	کہا

بنی اسرائیل کو کر دیا ﴿۵۹﴾ تو انہوں نے سورج نکلنے (یعنی صبح کو) اُن کا تعاقب کیا ﴿۶۰﴾ جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں تو موسیٰ

أَصْحَبُ مُوسَىٰ إِنَّا لَمُدْرِكُونَ ﴿۶۱﴾ قَالَ كَلَّا ۚ إِنَّ مَعِيَ رَبِّي

أَصْحَبُ	مُوسَىٰ	إِنَّا	لَمُدْرِكُونَ	قَالَ	كَلَّا	إِنَّ	مَعِيَ	رَبِّي
ساتھیوں	موسیٰ کے نے	بیشک	البتہ پائے گئے ہیں	کہا	ہرگز نہیں	بیشک	میرے ساتھ	میرا رب ہے

کے ساتھی کہنے لگے کہ ہم تو پکڑ لیے گئے ﴿۶۱﴾ موسیٰ نے کہا ہرگز نہیں میرا پروردگار میرے ساتھ ہے

سَيَهْدِينِ ﴿٦٢﴾ فَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْبَحْرَ ط

سَيَهْدِينِ	فَأَوْحَيْنَا	إِلَىٰ	مُوسَىٰ	أَنْ	اضْرِبْ	بِعَصَاكَ	الْبَحْرَ
مجھ کو جلد ہی راہ دکھلا دیگا	پس وحی بھیجی ہم نے	طرف	موسیٰ کی	یہ کہ	مار	ساتھ عصا اپنے کے	دریا کو

وہ مجھے رستہ بتائے گا ﴿٦٢﴾ اس وقت ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی دریا پر مارو۔

فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ ﴿٦٣﴾ وَأَزْلَفْنَا لَهُمُ الْآخِرِينَ ﴿٦٤﴾

فَانْفَلَقَ	فَكَانَ	كُلُّ	فِرْقٍ	كَالطَّوْدِ	الْعَظِيمِ	وَأَزْلَفْنَا	لَهُمُ	الْآخِرِينَ
پس پھٹ گیا	پس ہو گیا	ہر	کھڑا	مانند پہاڑ	بڑے کے	اور نزدیکی کر دیا ہم نے	اس جگہ	دوسروں کو

تو دریا پھٹ گیا اور ہر ایک کھڑا (یوں) ہو گیا (کہ) گویا بڑا پہاڑ (ہے) ﴿٦٣﴾ اور دوسروں کو وہاں ہم نے قریب کر دیا ﴿٦٤﴾

وَأَنْجَيْنَا مُوسَىٰ وَمَنْ مَّعَهُ أَجْمَعِينَ ﴿٦٥﴾ ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخِرِينَ ﴿٦٦﴾

وَأَنْجَيْنَا	مُوسَىٰ	وَمَنْ	مَّعَهُ	أَجْمَعِينَ	ثُمَّ	أَغْرَقْنَا	الْآخِرِينَ
اور نجات دی ہم نے	موسیٰ کو	اور	ان کو جو	ساتھ اسکے تھے	سب کو	پھر	ڈوب دیا ہم نے

اور موسیٰ اور اُن کے ساتھ والوں کو (تو) بچا لیا ﴿٦٥﴾ پھر دوسروں کو ڈبو دیا ﴿٦٦﴾

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ط وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿٦٧﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

إِنَّ	فِي	ذَٰلِكَ	لَآيَةً	وَمَا	كَانَ	أَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِينَ	وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ
بیشک	ہے	اس کے	البتہ نشانی ہے	اور	نہ	تھے	اکثر ان کے	ایمان والے	اور	بیشک	رب تیرا البتہ وہی ہے

بے شک اس (قصے) میں نشانی ہے لیکن یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں ﴿٦٧﴾ اور تمہارا پروردگار

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٦٨﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ ﴿٦٩﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ

الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ	وَاتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَأَ	إِبْرَاهِيمَ	إِذْ	قَالَ	لِأَبِيهِ	وَقَوْمِهِ
غالب	مہربان	اور پڑھ	اوپر ان کے	قصہ	ابراہیم کا	جس وقت	کہا	اپنے باپ کو	اور

تو غالب (اور) مہربان ہے ﴿٦٨﴾ اور اُن کو ابراہیم کا حال پڑھ کر سنا دو ﴿٦٩﴾ جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا

مَا تَعْبُدُونَ ﴿٧٠﴾ قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَّلُهَا عِصْفَيْنِ ﴿٧١﴾ قَالَ هَلْ

مَا	تَعْبُدُونَ	قَالُوا	نَعْبُدُ	أَصْنَامًا	فَنَظَّلُهَا	عِصْفَيْنِ	قَالَ	هَلْ
کس چیز کی	عبادت کرتے ہو تم	کہا انہوں نے	عبادت کرتے ہیں ہم	بتوں کی	پس ریتے ہیں	واسطے ان کے	بیٹھے	کہا

کہ تم کس چیز کو پوجتے ہو؟ ﴿٧٠﴾ وہ کہنے لگے کہ ہم بتوں کو پوجتے ہیں اور ان (کی پوجا) پر قائم ہیں ﴿٧١﴾ (ابراہیم نے) کہا کہ جب

عَزِيزٌ

يَسْمَعُونَ لَكُمْ اِذْ تَدْعُونَ ﴿٤٢﴾ اَوْ يَنْفَعُونَ لَكُمْ اَوْ يَضُرُّونَ ﴿٤٣﴾ قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا

يَسْمَعُونَ لَكُمْ	اِذْ تَدْعُونَ	اَوْ	يَنْفَعُونَ لَكُمْ	اَوْ	يَضُرُّونَ	قَالُوا	بَلْ	وَجَدْنَا
سننے ہیں تمہاری	جب تم ان کو پکارتے ہو	یا	نفع دیتے ہیں تم کو	یا	ضرر دیتے ہیں	کہا انہوں نے	بلکہ	پایا ہے ہم نے

تم ان کو پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری (آواز) سننے ہیں؟ (۴۲) یا تمہیں کچھ فائدہ دے سکتے یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟ (۴۳) انہوں نے کہا

اِبَاءَنَا كَذَلِكْ يَفْعَلُونَ ﴿٤٤﴾ قَالَ اَفَرَأَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٤٥﴾ اَنْتُمْ

اِبَاءَنَا	كَذَلِكْ	يَفْعَلُونَ	قَالَ	اَفَرَأَيْتُمْ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْبُدُونَ	اَنْتُمْ
اپنے باپوں کو	اسی طرح	کرتے	کہا	کیا پس دیکھا ہے تم نے	اس چیز کو کہ	ہو تم	عبادت کرتے	تم

(نہیں) بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے (۴۴) (ابراہیم نے) کہا کیا تم نے دیکھا کہ جن کو تم پوجتے رہے ہو (۴۵) تم بھی

وَاَبَاؤُكُمْ اَلَا قَدْ مَوَّٰنَ ﴿٤٦﴾ فَالْتَّهَمُ عَدُوِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٧﴾ الَّذِي

وَاَبَاؤُكُمْ	اَلَا قَدْ مَوَّٰنَ	فَالْتَّهَمُ	عَدُوِّيْٓ	اِلَّا	رَبَّ	الْعَالَمِينَ	الَّذِي
اور	باپ تمہارے	پہلے	دشمن ہیں میرے	مگر	رب	عالموں کا	وہ کہ جس نے

اور تمہارے اگلے باپ دادا بھی (۴۶) وہ میرے دشمن ہیں مگر (اللہ) رب العالمین (میرا دوست ہے) (۴۷) جس نے

خَلَقْنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿٤٨﴾ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ﴿٤٩﴾ وَاِذَا

خَلَقْنِيْ	فَهُوَ	يَهْدِيْنِ	وَالَّذِيْ	هُوَ	يُطْعِمُنِيْ	وَيَسْقِيْنِ	وَاِذَا
پیدا کیا مجھ کو	پس وہی	راہ دکھاتا ہے مجھ کو	اور جو	وہ	کھلاتا ہے مجھ کو	اور	پلاتا ہے مجھ کو

مجھے پیدا کیا ہے اور وہی مجھے رستہ دکھاتا ہے (۴۸) اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے (۴۹) اور جب

مَرَضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿٥٠﴾ وَالَّذِيْ يُبَيِّتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿٥١﴾ وَالَّذِيْ

مَرَضْتُ	فَهُوَ	يَشْفِيْنِ	وَالَّذِيْ	يُبَيِّتُنِيْ	ثُمَّ	يُحْيِيْنِ	وَالَّذِيْ
بیمار ہوتا ہوں	پس وہی	شفادیتا ہے مجھ کو	اور	وہی ہے جو	مارے گا مجھے	پھر	زندہ کرے گا مجھ کو

میں بیمار پڑتا ہوں تو مجھے شفا بخشتا ہے (۵۰) اور وہ جو مجھے مارے گا (اور) پھر زندہ کرے گا (۵۱) اور وہ جس سے

اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْئَتِيْ يَوْمَ الدِّينِ ﴿٥٢﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا

اَطْمَعُ	اَنْ	يَّغْفِرَ لِيْ	خَطِيْئَتِيْ	يَوْمَ	الدِّينِ	رَبِّ	هَبْ	لِيْ	حُكْمًا
امید رکھتا ہوں میں	یہ کہ	بخشے	خطا میری	دن	قیامت کے	اے پروردگار مجھے	عطا کر	مجھ کو	حکم

میں امید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میرے گناہ بخشے گا (۵۲) اے پروردگار مجھے علم و دانش عطا فرما

وَأَلْحَقْنِي بِالصَّالِحِينَ ﴿۸۲﴾ وَاجْعَلْ لِّي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ﴿۸۳﴾

وَأَلْحَقْنِي	بِالصَّالِحِينَ	وَاجْعَلْ	لِّي	لِسَانَ	صِدْقٍ	فِي	الْآخِرِينَ
اور	ملا دے مجھ کو	ساتھ نیکو کاروں کے	اور کر	واسطے میرے	زبان	راستی کی	پچھلوں کے

اور نیکو کاروں میں شامل کر ﴿۸۲﴾ اور پچھلے لوگوں میں میرا ذکر نیک (جاری) کر ﴿۸۳﴾

وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ﴿۸۵﴾ وَاعْفُرْ لِأَبِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ

وَاجْعَلْنِي	مِنْ	وَرَثَةِ	جَنَّةِ	النَّعِيمِ	وَاعْفُرْ	لِأَبِي	إِنَّهُ	كَانَ	مِنْ
اور	کر مجھ کو	سے	وارثوں	بہشتوں	نعمتوں کے	اور معاف کر	میرے باپ کو	بیشک وہ	تھا

اور مجھے نعمت کی بہشت کے وارثوں میں کر ﴿۸۵﴾ اور میرے باپ کو بخش دے کہ وہ گمراہوں میں

الصَّالِينَ ﴿۸۲﴾ وَلَا تَخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ﴿۸۴﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ﴿۸۸﴾

الصَّالِينَ	وَلَا	تَخْزِنِي	يَوْمَ	يُبْعَثُونَ	يَوْمَ	لَا	يَنْفَعُ	مَالٌ	وَلَا	بَنُونَ
گمراہوں میں	اور مت	رسوا کیجیو مجھ کو	دن	اٹھائے جانے کے	جس دن	نہ	نفع دے گا	مال	اور	نہ

سے ہے ﴿۸۲﴾ اور جس دن لوگ اٹھا کھڑے کیے جائیں گے مجھے رسوا نہ کیجیو ﴿۸۴﴾ جس دن مال ہی کچھ فائدہ دے سکے گا اور نہ بیٹے ﴿۸۸﴾

إِلَّا مَنْ آتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿۸۹﴾ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۹۰﴾ وَبُرِّزَتِ

إِلَّا مَنْ	آتَى	اللَّهَ	بِقَلْبٍ	سَلِيمٍ	وَأُزْلِفَتِ	الْجَنَّةُ	لِلْمُتَّقِينَ	وَبُرِّزَتِ
مگر	جو کوئی	لائے پاس	اللہ کے	دل	سلامت	اور نزدیک کی جائیگی	جنت	واسطے پرہیزگاروں کے

ہاں جو شخص اللہ کے پاس پاک دل لے کر آیا (وہ بچ جائے گا) ﴿۸۹﴾ اور بہشت پرہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی ﴿۹۰﴾ اور دوزخ

الْجَحِيمُ لِلْغَوِينَ ﴿۹۱﴾ وَقِيلَ لَهُمْ أَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿۹۲﴾ مِنْ دُونِ

الْجَحِيمُ	لِلْغَوِينَ	وَقِيلَ	لَهُمْ	أَيْنَمَا	كُنْتُمْ	تَعْبُدُونَ	مِنْ	دُونِ
دوزخ	واسطے گمراہوں کے	اور	کہا جائیگا	واسطے انکے	کہاں ہے جو کچھ کہ	تھے تم	عبادت کرتے	سوائے

گمراہوں کے سامنے لائی جائے گی ﴿۹۱﴾ اور اُن سے کہا جائے گا کہ جن کو تم پوجتے تھے وہ کہاں ہیں؟ ﴿۹۲﴾ (یعنی جن کو) اللہ کے سوا

اللَّهُ هَلْ يَنْصُرُوكُمْ أَوْ يَنْتَصِرُونَ ﴿۹۳﴾ فَكُفُّوا فِیْهَاهُمْ وَالْعَاُونَ ﴿۹۴﴾

اللَّهُ	هَلْ	يَنْصُرُوكُمْ	أَوْ	يَنْتَصِرُونَ	فَكُفُّوا	فِیْهَا	هُمْ	وَالْعَاُونَ
اللہ کے	کیا	مدد کرتے ہیں تمہاری	یا	بدلہ لیتے ہیں	پس الٹے ڈالے جائیگے	بچ اس کے	وہ	اور

(پوجتے تھے) کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں یا خود بدلہ لے سکتے ہیں؟ ﴿۹۳﴾ تو وہ اور گمراہ (یعنی بت اور بت پرست) اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیے جائیں گے ﴿۹۴﴾

وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ﴿۹۵﴾ قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ﴿۹۶﴾ تَاللّٰهِ

و	جُنُودُ	إِبْلِيسَ	أَجْمَعُونَ	قَالُوا	و	هُمْ	فِيهَا	يَخْتَصِمُونَ	تَاللّٰهِ
اور	لشکر	ابلیس کا	سب کے سب	کہیں گے وہ	اور	وہ	بچ اسکے	بجھڑتے ہو گئے	قسم ہے اللہ کی

اور شیطان کے لشکر سب کے سب (داخل جہنم ہوں گے) ﴿۹۵﴾ وہاں وہ آپس میں جھگڑیں گے اور کہیں گے ﴿۹۶﴾ کہ اللہ کی قسم

إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ﴿۹۷﴾ اِذْ نُسَوِّیْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۸﴾ وَمَا اَصْلَنَا

إِنْ	كُنَّا	لَفِي	ضَلٰلٍ	مُّبِیْنٍ	اِذْ	نُسَوِّیْكُمْ	بِرَبِّ	الْعٰلَمِیْنَ	و	مَا	اَصْلَنَا
بیشک	تھے ہم	البتہ بچ	گمراہی	ظاہر کے	جسوقت	برابر کرتے تھے ہم تمکو	ساتھ پروردگار	عالموں کے	اور	نہیں	گمراہ کیا ہم کو

ہم تو صریح گمراہی میں تھے ﴿۹۷﴾ جب کہ تمہیں (اللہ) رب العالمین کے برابر ٹھیراتے تھے ﴿۹۸﴾ اور ہم کو ان

إِلَّا الْمُهْجَرُمُونَ ﴿۹۹﴾ فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِیْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَلَا صَدِیْقٍ حَمِیْمٍ ﴿۱۰۱﴾

إِلَّا	الْمُهْجَرُمُونَ	فَمَا	لَنَا	مِنْ	شَافِعِیْنَ	و	لَا	صَدِیْقٍ	حَمِیْمٍ
مگر	گنہگاروں نے	پس نہیں	واسطے ہمارے	کوئی	شفاعت کرنے والے	اور	نہ	دوست	غم کھائی والا

گنہگاروں ہی نے گمراہ کیا تھا ﴿۹۹﴾ تو (آج) نہ کوئی ہمارا سفارش کرنے والا ہے ﴿۱۰۰﴾ اور نہ گرم جوش دوست ﴿۱۰۱﴾

فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنُ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةٌ ط وَمَا

فَلَوْ	اَنَّ	لَنَا	كَرَّةً	فَنَكُوْنُ	مِنْ	الْمُؤْمِنِیْنَ	اِنَّ	فِیْ	ذٰلِكَ	لَاٰیَةٌ	ط	وَمَا
پس کاش	یہ کہ	ہوتا ہمارے واسطے	پھر جانا	پس ہوتے ہم	سے	ایمان لانے والوں میں	بیشک	بچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	اور	نہیں

کاش ہمیں دنیا میں پھر جانا ہو تو ہم مومنوں میں ہو جائیں ﴿۱۰۲﴾ بے شک اس میں نشانی ہے اور ان

كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۰۴﴾

كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُؤْمِنِیْنَ	و	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِیْزُ	الرَّحِیْمُ
ہیں	اکثر ان کے	ایمان والے	اور	بیشک	رب تبار	البتہ وہ ہے	غالب	مہربان

میں اکثر ایمان لانے والے نہیں ﴿۱۰۳﴾ اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ﴿۱۰۴﴾

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اٰخُوهُمْ نُوحٌ

كَذَّبَتْ	قَوْمُ	نُوحٍ	الْمُرْسَلِیْنَ	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ	اٰخُوهُمْ	نُوحٌ
جھٹلایا	قوم	نوح کی نے	پیغمبروں کو	جس وقت	کہا	ان کو	بھائی ان کے	نوح نے

قوم نوح نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿۱۰۵﴾ جب اُن سے ان کے بھائی نوح نے کہا کہ

أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٠٦﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٠٧﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا عَمْرًا وَمَا

أَلَا	تَتَّقُونَ	إِنِّي	لَكُمْ	رَسُولٌ	أَمِينٌ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَأَطِيعُوا	عَمْرًا	وَمَا
کیا نہیں	ڈرتے تم	بیشک میں	واسطے تمہارے	پیغمبر ہوں	امانت دار	پس ڈرو	اللہ سے	اور	کہا مانو میرا	اور نہیں

تم ڈرتے کیوں نہیں ﴿۱۰۶﴾ میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں ﴿۱۰۷﴾ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿۱۰۸﴾ اور میں

أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ أَجَرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠٩﴾

أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ	أَجْرٍ	إِنْ	أَجَرِيَ	إِلَّا	عَلَىٰ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ
سوال کرتا میں تم سے	اس پر	کچھ	بدلہ	نہیں	بدلہ میرا	مگر	اوپر	پروردگار	عالموں کے

اس کام کا تم سے صلہ نہیں مانگتا میرا صلہ تو اللہ رب العالمین ہی پر ہے ﴿۱۰۹﴾

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ﴿١١٠﴾ قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ ﴿١١١﴾

فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَأَطِيعُوا	قَالُوا	أَنُؤْمِنُ	لَكَ	وَاتَّبَعَكَ	الْأَرْذَلُونَ
پس ڈرو	اللہ سے	اور	کہا مانو میرا	کیا مان لیں ہم	واسطے تیرے	اور	پیرہ کی تیری گھٹیا لوگوں نے

تو اللہ سے ڈرو اور میرے کہنے پر چلو ﴿۱۱۰﴾ وہ بولے کہ کیا ہم تم کو مان لیں اور تمہارے پیر و تور ذیل لوگ ہوئے ہیں ﴿۱۱۱﴾

قَالَ وَمَا عَلَيَّ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١١٢﴾ إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي

قَالَ	وَمَا	عَلَيَّ	بِمَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	إِنْ	حِسَابُهُمْ	إِلَّا	عَلَىٰ	رَبِّي
کہا	اور	کیا	جانوں میں	کہ کیا	تھے کرتے وہ	نہیں	حساب ان کا	مگر	اوپر	پروردگار مجھے کے

(نوح نے) کہا کہ مجھے کیا معلوم کہ وہ کیا کرتے ہیں ﴿۱۱۲﴾ ان کا حساب (اعمال) میرے پروردگار کے ذمے ہے

لَوْ تَشْعُرُونَ ﴿١١٣﴾ وَمَا أَنَا بِظَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٤﴾ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿١١٥﴾

لَوْ	تَشْعُرُونَ	وَمَا	أَنَا	بِظَارِدِ	الْمُؤْمِنِينَ	إِنْ	أَنَا	إِلَّا	نَذِيرٌ	مُبِينٌ
اگر	سمجھو تم	اور	نہیں میں	نکال دینے والا	ایمان والوں کو	نہیں میں	مگر	ڈرانے والا	ظاہر کر	

کاش تم سمجھو ﴿۱۱۳﴾ اور میں مومنوں کو نکال دینے والا نہیں ہوں ﴿۱۱۴﴾ میں تو صرف کھول کھول کر نصیحت کرنے والا ہوں ﴿۱۱۵﴾

قَالُوا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يَنُوحٌ لَّنْكَوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ﴿١١٦﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّ

قَالُوا	لَئِنْ	لَّمْ	تَنْتَهِ	يَنُوحٌ	لَّنْكَوْنَنَّ	مِنَ	الْمَرْجُومِينَ	قَالَ	رَبِّ	إِنِّ
کہا انہوں نے	اگر	نہ	باز رہے گا تو	اے نوح	البتہ ہو گا تو	سے	سنگسار کیے گیوں میں	کہا	میرے رب	بیشک

انہوں نے کہا کہ نوح اگر تم باز نہ آؤ گے تو سنگسار کر دیے جاؤ گے ﴿۱۱۶﴾ (نوح نے) کہا کہ پروردگار

قَوْمِي كَذَّبُون ﴿١١٤﴾ فَاتَّخِ يَنِّي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَنْ مَعِيَ مِنْ

قَوْمِي	كَذَّبُون	فَاتَّخِ	يَنِّي	و	بَيْنَهُمْ	فَتْحًا	وَنَجِّنِي	و	مَنْ	مَعِيَ	مِنْ
میری قوم	نے تو مجھے جھٹلایا	پس حکم کر	درمیان میں	اور	درمیان ان کے	حکم کرنے کے	اور نجات دے مجھ کو	اور	جو کوئی کہ	ساتھ ہو میرے	سے

میری قوم نے تو مجھے جھٹلایا ﴿۱۱۴﴾ سو تو میرے اور ان کے درمیان ایک کھلا فیصلہ کر دے اور مجھے اور جو مومن میرے ساتھ

الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٥﴾ فَأَنْجِيَهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ الْبَشْحُونَ ﴿١١٦﴾ ثُمَّ

الْمُؤْمِنِينَ	فَأَنْجِيَهُ	و	مَنْ	مَعَهُ	فِي	الْفُلْكِ	الْبَشْحُونَ	ثُمَّ
ایمان والوں	پس نجات دی ہم نے ان کو	اور	جو کہ	ساتھ اس کے تھے	بچ	کشتی	بھری ہوئی کے	پھر

ہیں اُن کو بچالے ﴿۱۱۵﴾ پس ہم نے ان کو اور جو ان کے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں (سوار) تھے ان کو بچالیا ﴿۱۱۶﴾ پھر

أَغْرَقْنَا بَعْدَ الْبَقِيَّةِ ﴿١١٧﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ط وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

أَغْرَقْنَا	بَعْدَ	الْبَقِيَّةِ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَةً	و	مَا	كَانَ	أَكْثَرُهُمْ
ڈبو دیا ہم نے	پیچھے	باقیوں کو	بیشک	بچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	اور	نہیں	ہیں	اکثر ان کے

اس کے بعد باقی لوگوں کو ڈبو دیا ﴿۱۱۷﴾ بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے

مُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١١٩﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ

مُؤْمِنِينَ	وَإِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ	كَذَّبَتْ	عَادٌ
ایمان لانے والے	اور بیشک	پروردگار تیرا	البتہ وہ ہے	غالب	مہربان	جھٹلایا	عاد نے

نہیں تھے ﴿۱۱۸﴾ اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ﴿۱۱۹﴾ عاد نے پیغمبروں

الْمُرْسَلِينَ ﴿١٢٠﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٢١﴾ إِنِّي لَكُمْ

الْمُرْسَلِينَ	إِذْ	قَالَ	لَهُمْ	أَخُوهُمْ	هُودٌ	أَلَا	تَتَّقُونَ	إِنِّي	لَكُمْ
پیغمبروں کو	جس وقت	کہا	واسطے ان کے	بھائی ان کے	ہود نے	کیا نہیں	ڈرتے تم	بیشک میں	واسطے تمہارے

کو جھٹلایا ﴿۱۲۰﴾ جب اُن سے ان کے بھائی ہود نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿۱۲۱﴾ میں تو تمہارا

رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٢٢﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ﴿١٢٣﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

رَسُولٌ	أَمِينٌ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَأَطِيعُوا	و	مَا	أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ
پیغمبر ہوں	امانت دار	پس ڈرو	اللہ سے	اور کہا مانو میرا	اور	نہیں	سوال کرتا میں تم سے	اور اس کے	کچھ

امانت دار پیغمبر ہوں ﴿۱۲۲﴾ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿۱۲۳﴾ اور میں اس کا تم سے کچھ بدلہ

أَجْرٍ ۚ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۖ أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ آيَةً

أَجْرٍ	إِنْ	أَجْرِيَ	إِلَّا	عَلَىٰ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ	أَتَبْنُونَ	بِكُلِّ	رِيعٍ	آيَةً
بدلہ	نہیں ہے	بدلہ میرا	مگر	اوپر	پروردگار	جہانوں کے	کیا بنالیتے ہو تم	بج ہر	زمین بلند کے	ایک نشانی

نہیں مانگتا میرا بدلہ (اللہ) رب العالمین کے ذمے ہے (۱۲۷) بھلا تم ہر اونچی جگہ پر عبث نشان

تَعْبُونُ ۚ لَا تَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ ۖ وَإِذَا بَطَشْتُمْ

تَعْبُونُ	و	تَتَّخِذُونَ	مَصَانِعَ	لَعَلَّكُمْ	تَخْلُدُونَ	وَ	إِذَا	بَطَشْتُمْ
کھیتے ہوئے	اور	بنالیتے ہو تم	مکان کاریگری کے	تاکہ تم	ہمیشہ رہو	اور	جس وقت	پکڑتے ہو تم

تغیر کرتے ہو (۱۲۸) اور محل بناتے ہو شاید تم ہمیشہ رہو گے (۱۲۹) اور جب (کسی کو) پکڑتے ہو

بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۖ وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُمْ

بَطَشْتُمْ	جَبَّارِينَ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ	و	أَطِيعُوا	وَ	اتَّقُوا	الَّذِي	أَمَدَّكُمْ
پکڑتے ہو	سرکش ہو کر	پس ڈرو	اللہ سے	اور	کہا مانو میرا	اور	ڈرو	اس سے جس نے	مدد دی تم کو

تو ظالمانہ پکڑتے ہو (۱۳۰) تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو (۱۳۱) اور اس سے جس نے تم کو ان چیزوں سے مدد دی

بِمَا تَعْلَمُونَ ۖ أَمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ ۖ وَجَدْتُمْ وَعْيُونَ ۖ إِنِّي

بِمَا	تَعْلَمُونَ	أَمَدَّكُمْ	بِأَنْعَامٍ	و	بَنِينَ	وَ	جَدْتُمْ	وَعْيُونَ	إِنِّي
ساتھ اس جس کے کہ	جانتے ہو تم	مدد دی تم کو	ساتھ چار پائیوں کے	اور	بیٹوں کے	اور	باغوں کے	اور چشموں کے	بیشک میں

جن کو تم جانتے ہو (۱۳۲) اس نے تمہیں چار پائیوں اور بیٹوں سے مدد دی (۱۳۳) اور باغوں اور چشموں سے (۱۳۴) مجھ کو

أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۖ قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعَضْتَ أَمْ

أَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيمٍ	قَالُوا	سَوَاءٌ	عَلَيْنَا	أَوَعَضْتَ	أَمْ
ڈرتا ہوں	اوپر تمہارے	عذاب	دن	بڑے کے سے	کہا انہوں نے	برابر ہے	اوپر ہمارے	کیا تو نصیحت کرنے	یا

تمہارے بارے میں بڑے (سخت) دن کے عذاب کا خوف ہے (۱۳۵) وہ کہنے لگے ہمیں خواہ نصیحت کرو یا نہ کرو

لَمْ تَكُنْ مِنَ الْوَعِظِينَ ۖ إِنْ هَذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ ۖ وَمَا نَحْنُ

لَمْ	تَكُنْ	مِنَ	الْوَعِظِينَ	إِنْ	هَذَا	إِلَّا	خُلُقُ	الْأَوَّلِينَ	وَ	مَا	نَحْنُ
نہ	ہو تو	سے	نصیحت کرنیوالوں میں	نہیں	یہ	مگر	عادت	پہلوں کی	اور	نہیں	ہم

ہمارے لیے یکساں ہے (۱۳۶) یہ تو اگلوں ہی کے طریق ہیں (۱۳۷) اور ہم پر کوئی

بِعَدْبَيْنِ ۝ فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَاهُمْ ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ

بِعَدْبَيْنِ	فَكَذَّبُوهُ	فَأَهْلَكْنَاهُمْ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَةً	وَمَا	كَانَ
عذاب کیے گئے	پس جھٹلایا اس کو	پس ہلاک کیا ہم نے ان کو	بیشک	بچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	اور	نہ

عذاب نہیں آئے گا ۱۳۸ تو انہوں نے ہود کو جھٹلایا سو ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا۔ بیشک اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں

أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ كَذَّبَتْ

أَكْثَرُهُمْ	مُؤْمِنِينَ	وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ	كَذَّبَتْ
بہت ان کے	ایمان والے	اور	بیشک	پروردگار تیرا	البتہ وہی ہے	غالب	مہربان	جھٹلایا

اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے ۱۳۹ اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ۱۴۰ (اور قوم) ثمود

ثَمُودَ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝ إِنِّي

ثَمُودَ	الْمُرْسَلِينَ	إِذْ	قَالَ	لَهُمْ	أَخُوهُمْ	صَالِحٌ	أَلَا	تَتَّقُونَ	إِنِّي
ثمود نے	پیغمبروں کو	جس وقت	کہا	واسطے ان کے	بھائی ان کے	صالح نے	کیا	نہیں ڈرتے ہو تم	بیشک میں

نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ۱۴۱ جب اُن سے ان کے بھائی صالح نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟ ۱۴۲ میں تو

لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۝ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ

لَكُمْ	رَسُولٌ	أَمِينٌ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَأَطِيعُوا	وَمَا	أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ
واسطے تمہارے	پیغمبر ہوں	باامانت	پس ڈرو	اللہ سے	اور کہا مانو میرا	اور	نہیں سوال کرتا میں تم سے	اوپر اس کے

تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں ۱۴۳ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ۱۴۴ اور میں اس کا تم سے

مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَتُتْرَكُونَ فِي مَا

مِنْ	أَجْرٍ	إِنْ	أَجْرِيَ	إِلَّا	عَلَى	رَبِّ	الْعَالَمِينَ	أَتُتْرَكُونَ	فِي	مَا
کچھ	بدلہ	نہیں	بدلہ میرا	مگر	اوپر	رب	جہانوں کے	کیا چھوڑ جاؤ گے تم	بچ	اس چیز کے کہ

بدلہ نہیں مانگتا۔ میرا بدلہ (اللہ) رب العالمین کے ذمے ہے ۱۴۵ کیا جو چیزیں (تمہیں) یہاں (میرے)

هَهُنَا أَمِنِينَ ۝ فِي جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ۝ وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا

هَهُنَا	أَمِنِينَ	فِي	جَنَّتٍ	وَعُيُونٍ	وَزُرُوعٍ	وَنَخْلٍ	طَلْعُهَا
یہاں ہیں	امن سے	بچ	باغوں کے	چشموں کے	اور	کھجوروں کے	خوشہ ان کا

ہیں ان میں تم بے خوف چھوڑ دیے جاؤ گے؟ ۱۴۶ (یعنی) باغ اور چشمے ۱۴۷ اور کھیتیاں اور کھجوریں جن کے خوشے لطیف

هَٰضِمٌ ۝۱۳۸ ۚ وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَرِهَيْنَ ۝۱۳۹ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ

هَٰضِمٌ	وَ	تَنْحِتُونَ	مِنَ	الْجِبَالِ	بُيُوتًا	فَرِهَيْنَ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ
ملاٹم ہے	اور	تراش لیتے ہو تم	سے	پہاڑوں	گھر	پر تکلف	پس ڈرو	اللہ سے

و نازک ہوتے ہیں ۝۱۳۸ اور تکلف سے پہاڑوں میں تراش تراش کر گھر بناتے ہو ۝۱۳۹ تو اللہ سے ڈرو

وَاطِيعُونَ ۝۱۴۰ ۚ وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ ۝۱۴۱ ۚ الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي

وَ	اطِيعُونَ	وَ	لَا	تُطِيعُوا	أَمْرَ	الْمُسْرِفِينَ	الَّذِينَ	يُفْسِدُونَ	فِي
اور	کہا مانو میرا	اور	مت	مانو	حکم	حد سے نکل جانے والوں کا	وہ لوگ کہ	فساد کرتے ہیں	بچ

اور میرے کہے پر چلو ۝۱۴۰ اور حد سے تجاوز کرنے والوں کی بات نہ مانو ۝۱۴۱ جو ملک میں فساد کرتے

الْأَرْضِ وَلَا يَصْلِحُونَ ۝۱۴۲ ۚ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ۝۱۴۳ ۚ مَا

الْأَرْضِ	وَ	لَا	يُصْلِحُونَ	قَالُوا	إِنَّمَا	أَنْتَ	مِنَ	الْمُسَحَّرِينَ	مَا
زمین کے	اور	نہیں	اصلاح کرتے	کہا انہوں نے	سوائے اسکے نہیں کہ	تو	سے ہے	جادو کیے گیوں	نہیں

ہیں اور اصلاح نہیں کرتے ۝۱۴۲ وہ کہنے لگے کہ تم تو جادو زدہ ہو ۝۱۴۳ تم اور

أَنْتَ الْإِنْسَانُ مِثْلَنَا ۝۱۴۴ ۚ فَأْتِ بِآيَةٍ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝۱۴۵ ۚ قَالَ هَذِهِ

أَنْتَ	إِلَّا	بَشَرٌ	مِثْلُنَا	فَأْتِ	بِآيَةٍ	إِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصَّادِقِينَ	قَالَ	هَذِهِ
تو	مگر	آدمی	مانند ہماری	پس لے آ	کوئی نشانی	اگر	ہے تو	سے	چچوں	کہا	یہ

کچھ نہیں ہماری ہی طرح کے آدمی ہو۔ اگر سچے ہو تو کوئی نشانی پیش کرو ۝۱۴۴ (صالح نے) کہا (دیکھو) یہ

نَاقَةٌ لِّهَآ شَرِبٌ وَلَكُمْ شَرِبٌ يَوْمَ مَعْلُومٍ ۝۱۴۵ ۚ وَلَا تَمْسُوهُآ بِسُوءٍ

نَاقَةٌ	لِّهَآ	شَرِبٌ	وَ	لَكُمْ	شَرِبٌ	يَوْمَ	مَعْلُومٍ	وَ	لَا	تَمْسُوهُآ	بِسُوءٍ
اونٹنی ہے	واسطے اسکے	پانی پینا ہے	اور	واسطے تمہارے	پانی پینا ہے	ایک دن	معلوم کا	اور	مت	ہاتھ لگاؤ اس کو	برائی سے

اونٹنی ہے (ایک دن) اس کی پانی پینے کی باری ہے اور ایک مہینہ روز تمہاری باری ۝۱۴۵ اور اس کو کوئی تکلیف نہ دینا

فَيَأْخُذْكُمْ عَذَابٌ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝۱۴۶ ۚ فَعَقَرُوهُآ فَاصْبَحُوا وَاٰدِمِينَ ۝۱۴۷ ۚ

فَيَأْخُذْكُمْ	عَذَابٌ	يَوْمٍ	عَظِيمٍ	فَعَقَرُوهُآ	فَاصْبَحُوا	وَآدِمِينَ
پس پکڑے گا تم کو	عذاب	دن	بڑے کا	پس کانٹے پاؤں اس کے	پس ہو گئے	پشیمان

(نہیں تو) تم کو سخت عذاب آ پکڑے گا ۝۱۴۶ تو انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں پھر نادم ہوئے ۝۱۴۷

فَاخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

فَاخَذَهُمُ	الْعَذَابُ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَةً	وَمَا	كَانَ	أَكْثَرُهُمْ
پس پکڑا ان کو	عذاب نے	بیشک	بچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	اور	نہ	تھے

سو اُن کو عذاب نے آ پکڑا۔ بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے

مُؤْمِنِينَ ۚ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝۱۵۹ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ

مُؤْمِنِينَ	وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ	كَذَّبَتْ	قَوْمُ	لُوطٍ
ایمان والے	اور	بیشک	پروردگار تیرا	البتہ وہی ہے	غالب	مہربان	جھٹلایا	قوم	لوط کی نے

نہیں تھے ۱۵۹ اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ۱۵۹ (اور) قوم لوط نے بھی

الْمُرْسَلِينَ ۖ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطُ أَلَا تَتَّقُونَ ۝۱۶۱ إِنِّي لَكُمْ

الْمُرْسَلِينَ	إِذْ	قَالَ	لَهُمْ	أَخُوهُمْ	لُوطُ	أَلَا	تَتَّقُونَ	إِنِّي	لَكُمْ
پیغمبروں کو	جس وقت کہ	کہا	واسطے ان کے	بھائی ان کے	لوط نے	کیا نہیں	ڈرتے تم	بیشک میں	واسطے تمہارے

پیغمبروں کو جھٹلایا ۱۶۱ جب اُن سے اُن کے بھائی لوط نے کہا کہ تم کیوں نہیں ڈرتے ۱۶۱ میں تو تمہارا

رَسُولٌ أَمِينٌ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۝۱۶۲ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

رَسُولٌ	أَمِينٌ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ	وَأَطِيعُوا	وَمَا	أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ
پیغمبر ہوں	امانتدار	پس ڈرو	اللہ سے	اور	کہا مانو میرا	اور	نہیں	سوال کرتا میں تم سے

امانتدار پیغمبر ہوں ۱۶۲ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ۱۶۲ اور میں تم سے اس (کام) کا بدلہ

أَجْرٍ ۚ إِنَّ أَجْرِي إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝۱۶۳ أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنْ

أَجْرٍ	إِنَّ	أَجْرِي	إِلَّا	عَلَى	رَبِّ	الْعَالَمِينَ	أَتَأْتُونَ	الذُّكْرَانَ	مِنْ
بدلہ	نہیں	اجر میرا	مگر	اوپر	پروردگار	عالموں کے	کیا آتے ہو تم پاس	مردوں کے	سے

نہیں مانگتا میرا بدلہ (اللہ) رب العالمین کے ذمے ہے ۱۶۳ کیا تم اہل عالم میں سے لڑکوں

الْعَالَمِينَ ۖ وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ أَرْوَاحِكُمْ ۖ بَلْ أَنْتُمْ

الْعَالَمِينَ	وَتَذَرُونَ	مَا	خَلَقَ	لَكُمْ	رَبُّكُمْ	مِنْ	أَرْوَاحِكُمْ	بَلْ	أَنْتُمْ
جہانوں میں	اور	چھوڑ دیتے ہو	جو کچھ کہ	پیدا کیا ہے	واسطے تمہارے	رب تمہارے نے	سے	بیویوں تمہاری	بلکہ

پر مائل ہوتے ہو ۱۶۴ اور تمہارے پروردگار نے جو تمہارے لیے تمہاری بیویاں پیدا کی ہیں ان کو چھوڑ دیتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم

قَوْمٌ عَدُوْنَ ﴿١٣٦﴾ قَالُوا لَيْنَ لَمْ تَنْتَهُ يُلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿١٣٧﴾

قَوْمٌ	عَدُوْنَ	قَالُوا	لَيْنَ	لَمْ	تَنْتَهُ	يُلُوْطُ	لَتَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْمُخْرَجِيْنَ
ایک قوم ہو	صدمے نکلنے والے	کہا انہوں نے	اگر	نہ	باز رہے گا تو	اے لوط	البتہ ہوگا تو	سے	نکلے گیوں

حد سے نکل جانے والے لوگ ہو ﴿١٣٦﴾ وہ کہنے لگے کہ لوط اگر تم باز نہ آؤ گے تو شہر بدر کر دیے جاؤ گے ﴿١٣٧﴾

قَالَ اِنِّیْ لِعَمَلِكُمْ مِنَ الْقَالِيْنَ ﴿١٣٨﴾ رَبِّ نَجِّنِیْ وَ اَهْلِیْ مِمَّا یَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٩﴾

قَالَ	اِنِّیْ	لِعَمَلِكُمْ	مِنَ	الْقَالِيْنَ	رَبِّ	نَجِّنِیْ	وَ	اَهْلِیْ	مِمَّا	یَعْمَلُوْنَ
کہا	بی شک میں	عمل تمہارے کو	سے	ہوں ناخوش کھنے والوں	اے رب میرے	نجات دے مجھ کو	اور	اہل میرے کو	اس جہنم سے	کرتے ہیں

(لوط نے) کہا کہ میں تمہارے کام سے سخت بیزار ہوں ﴿١٣٨﴾ اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے گھر والوں کو ان کے کاموں (کے وبال) سے نجات دے ﴿١٣٩﴾

فَنَجَّیْنَاهُ وَ اَهْلَهُ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٤٠﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِی الْغَابِرِيْنَ ﴿١٤١﴾ ثُمَّ دَمَرْنَا

فَنَجَّیْنَاهُ	وَ	اَهْلَهُ	اَجْمَعِيْنَ	اِلَّا	عَجُوْزًا	فِی	الْغَابِرِيْنَ	ثُمَّ	دَمَرْنَا
پس نجات دی ہم کو	اور	اہل اس کے کو	سب کو	مگر	ایک بڑھیا	میں	پچھے رہ جانے والوں سے	پھر	ہلاک کیا ہم نے

سو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو سب کو نجات دی ﴿١٤٠﴾ مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ گئی ﴿١٤١﴾ پھر ہم نے

الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٤٢﴾ وَ اَمْطَرْنَا عَلَیْهِمْ مَّطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٤٣﴾

الْاٰخِرِيْنَ	وَ	اَمْطَرْنَا	عَلَیْهِمْ	مَّطَرًا	فَسَاءَ	مَطَرُ	الْمُنْذَرِيْنَ
اوروں کو	اور	برسایا ہم نے	اوپر ان کے	مینہ	پس برا ہوا	مینہ	ڈرائے گیوں کا

اوروں کو ہلاک کر دیا ﴿١٤٢﴾ اور ان پر مینہ برسایا۔ سو جو مینہ ان (لوگوں) پر برسا جو ڈرائے گئے تھے وہ برا تھا ﴿١٤٣﴾

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ط وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٤٤﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

اِنَّ	فِیْ	ذٰلِكَ	لَاٰیَةً	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُؤْمِنِيْنَ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ
بی شک	بیشک	اس کے	البتہ نشانی ہے	اور	نہ	تھے	اکثر ان کے	ایمان والے	اور	بی شک	پروردگار تیرا	البتہ دیکھئے

بی شک اس میں نشانی ہے اور اُن میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے ﴿١٤٤﴾ اور تمہارا پروردگار تو

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٤٥﴾ كَذَّبَ اَصْحٰبُ لَيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٤٦﴾ اِذْ قَالَ

الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ	كَذَّبَ	اَصْحٰبُ	لَيْكَةِ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِذْ	قَالَ
غالب	مہربان	جھٹلایا	رہنے والوں	بن کے نے	پیغمبروں کو	جس وقت	کہا

غالب (اور) مہربان ہے ﴿١٤٥﴾ اور بن کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿١٤٦﴾ جب اُن

لَهُمْ شُعَيْبٌ ۚ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿۱۷۷﴾ إِنْ لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿۱۷۸﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ

لَهُمْ	شُعَيْبٌ	أَلَا	تَتَّقُونَ	إِنْ	لَكُمْ	رَسُولٌ	أَمِينٌ	فَاتَّقُوا	اللَّهَ
ان کو	شعیب نے	کیا نہیں	ڈرتے	بیشک میں	واسطے تمہارے	پیغمبر ہوں	بامانت	پس ڈرو	اللہ سے

سے شعیب نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں ﴿۱۷۷﴾ میں تو تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں ﴿۱۷۸﴾ تو اللہ سے ڈرو

وَاطِيعُونَ ﴿۱۷۹﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ

وَاطِيعُونَ	وَمَا	أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ	أَجْرٍ	إِنْ	أَجْرِيَ	إِلَّا	عَلَىٰ
اور کہا مانو میرا	اور	نہیں	سوال کرتا میں تم سے	اوپر اس کے	کچھ	بدلہ	نہیں	بدلہ میرا	مگر

اور میرا کہا مانو ﴿۱۷۹﴾ اور میں اس (کام) کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ تو (اللہ) رب العالمین کے

رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۸۰﴾ أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۱۸۱﴾ وَزِنُوا

رَبِّ	الْعَالَمِينَ	أَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَلَا	تَكُونُوا	مِنَ	الْخَاسِرِينَ	وَزِنُوا
پروردگار	جہانوں کے	پورا کرو	مپان	اور	مت	ہو تم	نقصان دینے والوں میں	اور تولو

ڈنتے ہے ﴿۱۸۰﴾ (دیکھو) پیمانہ پورا بھرا کرو اور نقصان نہ کیا کرو ﴿۱۸۱﴾ اور

بِالْقِسْطِ أَسْأَلُ الْمُسْتَقِيمَ ﴿۱۸۲﴾ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْنُوا

بِالْقِسْطِ	وَلَا	تَبْخَسُوا	النَّاسَ	أَشْيَاءَهُمْ	وَلَا	تَعْنُوا
ساتھ ترازو	اور مت	تم کم دو	لوگوں کو	چیزیں ان کی	اور مت	پھرو

ترازو سیدھی رکھ کر تولنا کرو ﴿۱۸۲﴾ اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور ملک میں

فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿۱۸۳﴾ وَاتَّقُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ

فِي	الْأَرْضِ	مُفْسِدِينَ	وَلَا	تَقُوا	الَّذِي	خَلَقَكُمْ	وَلَا	الْجِبِلَّةَ
بچ	زمین کے	فساد کرتے ہوئے	اور	ڈرو	اس سے کہ جس نے	پیدا کیا تم کو	اور	خلقت

فساد نہ کرتے پھرو ﴿۱۸۳﴾ اور اس سے ڈرو جس نے تم کو اور پہلی خلقت کو

الْأَوَّلِينَ ﴿۱۸۴﴾ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ﴿۱۸۵﴾ وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ

الْأَوَّلِينَ	قَالُوا	إِنَّمَا	أَنْتَ	مِنَ	الْمُسَحَّرِينَ	وَلَا	مَا	أَنْتَ	إِلَّا	بَشَرٌ
پہلی کو	کہا انہوں نے	سوائے اسکے نہیں کہ	تو	ہے	جادو کیے کیوں میں	اور	نہیں	تو	مگر	آدمی

پیدا کیا ﴿۱۸۴﴾ وہ کہنے لگے کہ تم جادو زدہ ہو ﴿۱۸۵﴾ اور تم اور کچھ نہیں ہم ہی

مِثْلُنَا وَإِنْ نَظُنُّكَ لَمِنَ الْكَذِبِينَ ﴿۱۸۷﴾ فَاسْقِطْ عَلَيْنَا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ

مِثْلُنَا	وَ	إِنْ	نَظُنُّكَ	لَمِنَ	الْكَذِبِينَ	فَاسْقِطْ	عَلَيْنَا	كِسْفًا	مِّنَ	السَّمَاءِ
مانند ہماری	اور	البتہ	گمان کرتے ہیں تم تجھ کو	سے	جھوٹوں	پس ڈال دے	اوپر ہمارے	ایک ٹکڑا	سے	آسمان

جیسے آدمی ہو اور ہمارا خیال ہے کہ تم جھوٹے ہو ﴿۱۸۷﴾ اگر سچے ہو تو ہم پر آسمان سے

إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۱۸۸﴾ قَالَ رَبِّیْٓ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۸۹﴾ فَكَذَّبُوهُ

إِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصَّادِقِينَ	قَالَ	رَبِّیْٓ	أَعْلَمُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	فَكَذَّبُوهُ
اگر	ہے تو	سے	سچوں	کہا کہ	پروردگار میرا	خوب جانتا ہے	جو کچھ کہ	تم کرتے ہو	پس جھٹلایا اس کو

ایک ٹکڑا اگر او ﴿۱۸۸﴾ (شعیب نے) کہا کہ جو کام تم کرتے ہو میرا پروردگار اس سے خوب واقف ہے ﴿۱۸۹﴾ تو ان لوگوں نے ان کو جھٹلایا

فَاخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۖ إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۱۹۰﴾ إِنَّ فِي

فَاخَذَهُمْ	عَذَابُ	يَوْمِ	الظُّلَّةِ	إِنَّهُ	كَانَ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيمٍ	إِنَّ فِي
پس پکڑا ان کو	عذاب	دن	سائبان کے	نے	پیشک وہ	تھا	عذاب	دن	بڑے کا

پس سائبان کے عذاب نے ان کو آپکڑا۔ بے شک وہ بڑے (سخت) دن کا عذاب تھا ﴿۱۹۰﴾ اس میں

ذٰلِكَ لَايَةُ ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿۱۹۱﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ

ذٰلِكَ	لَايَةُ ۖ	وَمَا	كَانَ	أَكْثَرُهُمْ	مُؤْمِنِينَ	وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيزُ
اس کے	البتہ نشانی ہے	اور	نہ	تھے	اکثر ان کے	ایمان والے	اور	پیشک	رب تبار	البتہ ہی ہے

یقیناً نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے ﴿۱۹۱﴾ اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور)

الرَّحِيمُ ﴿۱۹۲﴾ وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۹۳﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ﴿۱۹۴﴾

الرَّحِيمُ	وَ	إِنَّهُ	لَتَنْزِيلُ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ	نَزَلَ	بِهِ	الرُّوحُ	الْأَمِينُ
مہربان	اور	پیشک وہ	البتہ اتارا گیا ہے	پروردگار	عالموں کے	سے	اترا ہے	ساتھ اس کے	روح الامین

مہربان ہے ﴿۱۹۲﴾ اور یہ (قرآن اللہ) پروردگار عالم کا اتارا ہوا ہے ﴿۱۹۳﴾ اس کو امانت دار فرشتے لے کر اترا ہے ﴿۱۹۴﴾

عَلَىٰ قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿۱۹۵﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ ﴿۱۹۶﴾

عَلَىٰ	قَلْبِكَ	لِتَكُونَ	مِنَ	الْمُنذِرِينَ	بِلِسَانٍ	عَرَبِيٍّ	مُّبِينٍ
اوپر	دل تیرے کے	تاکہ ہو تو	سے	ڈرانے والوں میں	ساتھ زبان	عربی کے	بیان کرنیوالی

(یعنی اس نے) تمہارے دل پر (القا کیا ہے) تاکہ (لوگوں کو) نصیحت کرتے رہو ﴿۱۹۵﴾ (اور القابھی) فصیح عربی زبان میں (کیا ہے) ﴿۱۹۶﴾

وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۹۲﴾ أَوْلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةٌ أَنْ يَأْتِيَهِمْ عَلَيْهَا

و	إِنَّهُ	لَفِي	زُبُرِ	الْأَوَّلِينَ	أَوْلَمْ	يَكُنْ	لَهُمْ	آيَةٌ	أَنْ	يَأْتِيَهِمْ	عَلَيْهَا
اور	بیشک وہ ہے	البتہ	کتابوں	پہلے کے	کیا نہیں	ہے	واسطے	نشان	بیکہ	جانتے ہیں اس کو	عالم

اور اس کی خبر پہلے پیغمبروں کی کتابوں میں (لکھی ہوئی) ہے ﴿۱۹۲﴾ کیا ان کے لیے یہ سند نہیں ہے کہ علامے

بَنِي إِسْرَءِيلَ ﴿۱۹۳﴾ وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ ﴿۱۹۴﴾ فَقَرَأَهُ عَلَيْهِمْ

بَنِي	إِسْرَءِيلَ	و	لَوْ	نَزَّلْنَاهُ	عَلَىٰ	بَعْضِ	الْأَعْجَمِينَ	فَقَرَأَهُ	عَلَيْهِمْ
بنی	اسرائیل کے	اور	اگر	اتارتے ہم اسکو	اوپر	بعض	عجمیوں کے	پڑھتا اس کو	اوپر ان کے

بنی اسرائیل اس (بات) کو جانتے ہیں ﴿۱۹۳﴾ اور اگر ہم اس کو کسی غیر اہل زبان پر اتارتے ﴿۱۹۴﴾ اور وہ اسے ان (لوگوں) کو پڑھ کر سنا

مَا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۹۵﴾ كَذَلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ﴿۱۹۶﴾

مَا	كَانُوا	بِهِ	مُؤْمِنِينَ	كَذَلِكَ	سَلَكْنَاهُ	فِي	قُلُوبِ	الْمُجْرِمِينَ
نہ	ہوتے	ساتھ اس کے	ایمان لانے والے	اسی طرح	چلاتے ہیں ہم اس کو	بیچ	دلوں کے	گنہگاروں کے

تو یہ اسے (کبھی) نہ مانتے ﴿۱۹۵﴾ اسی طرح ہم نے انکار کو گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیا ﴿۱۹۶﴾

لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿۱۹۷﴾ فَيَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً

لَا	يُؤْمِنُونَ	بِهِ	حَتَّىٰ	يَرَوُا	الْعَذَابَ	الْأَلِيمَ	فَيَأْتِيَهُمْ	بَغْتَةً
نہیں	ایمان لاتے	ساتھ اسکے	یہاں تک کہ	دیکھیں	عذاب کو	درد دینے والا	پس آئے گا ان کو	اچانک

وہ جب تک درد دینے والا عذاب نہ دیکھ لیں اس کو نہیں مانتے گے ﴿۱۹۷﴾ وہ اُن پر ناگہان آ واقع ہوگا

وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۱۹۸﴾ فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُونَ ﴿۱۹۹﴾ أَفَبِعَذَابِنَا

وَهُمْ	لَا	يَشْعُرُونَ	فَيَقُولُوا	هَلْ	نَحْنُ	مُنْظَرُونَ	أَفَبِعَذَابِنَا
اور	وہ	نہیں	سمجھتے ہوں گے	پس کہیں گے	کیا	ہم ہیں	کیا پس عذاب ہمارے

اور انہیں خبر بھی نہ ہوگی ﴿۱۹۸﴾ اُس وقت کہیں گے کیا ہمیں مہلت ملے گی؟ ﴿۱۹۹﴾ تو کیا یہ ہمارے عذاب کو

يَسْتَعْجِلُونَ ﴿۲۰۰﴾ أَفَرَأَيْتَ إِنْ مَتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ﴿۲۰۱﴾ ثُمَّ جَاءَهُمْ مَا

يَسْتَعْجِلُونَ	أَفَرَأَيْتَ	إِنْ	مَتَّعْنَاهُمْ	سِنِينَ	ثُمَّ	جَاءَهُمْ	مَا
جلدی کرتے ہیں	کیا پس دیکھا تو نے	اگر	فائدہ دیں ہم ان کو	کتنے برس	پھر	آئے ان کے پاس	جو کچھ کہ

جلدی طلب کر رہے ہیں ﴿۲۰۰﴾ بھلا دیکھو تو اگر ہم اُن کو برسوں فائدے دیتے رہیں ﴿۲۰۱﴾ پھر ان پر وہ (عذاب) آ واقع ہو جس کا

كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿۲۶﴾ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَسْتَعُونُ ﴿۲۷﴾ وَمَا

كَانُوا	يُوعَدُونَ	مَا	أَغْنَىٰ	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوا	يَسْتَعُونُ	وَمَا
تھے	وعدہ دیے جاتے	کیا	کفایت کرے گا	ان سے	جو کچھ	تھے	فائدہ دیے جاتے	اور نہ

ان سے وعدہ کیا جاتا ہے ﴿۲۶﴾ تو جو فائدے یہ اٹھاتے رہے اُن کے کس کام آئیں گے ﴿۲۷﴾ اور ہم

أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنْذِرُونَ ﴿۲۸﴾ ذِكْرَىٰ ﴿۲۹﴾ وَمَا كُنَّا

أَهْلَكْنَا	مِنْ	قَرْيَةٍ	إِلَّا	لَهَا	مُنْذِرُونَ	ذِكْرَىٰ	وَمَا	كُنَّا
ہلاک کی ہم نے	کوئی	بستی	مگر	واسطے اس کے	ڈرانے والے تھے	نصیحت دیتے	اور نہیں	تھے ہم

نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی مگر اس کے لیے نصیحت کرنے والے (پہلے بھیج دیتے) تھے ﴿۲۸﴾ (تا کہ) نصیحت (کردیں) اور ہم

ظُلُمِينَ ﴿۲۹﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيَاطِينُ ﴿۳۰﴾ وَمَا يَنْبَغِي لَهُمْ وَمَا

ظُلُمِينَ	وَمَا	تَنَزَّلَتْ	بِهِ	الشَّيَاطِينُ	وَمَا	يَنْبَغِي	لَهُمْ	وَمَا
ظالم	اور	نہیں	اترتے	ساتھ اس کے	شیطان	اور	نہیں	لائق
								واسطے ان کے

ظالم نہیں ہیں ﴿۲۹﴾ اور اس (قرآن) کو شیطان لے کر نازل نہیں ہوئے ﴿۳۰﴾ یہ کام نہ تو ان کو موزاوار ہے اور نہ وہ اس

يَسْتَطِيعُونَ ﴿۳۱﴾ إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَغَرُؤُونَ ﴿۳۲﴾ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ

يَسْتَطِيعُونَ	إِنَّهُمْ	عَنِ	السَّمْعِ	لَغَرُؤُونَ	فَلَا	تَدْعُ	مَعَ	اللَّهِ
کر سکتے	بیشک وہ اس کے	سے	سننے	البتہ باز رکھے گئے ہیں	پس مت	پکار	ساتھ	اللہ کے

کی طاقت رکھتے ہیں ﴿۳۱﴾ وہ (آسمانی باتوں کے) سننے (کے مقامات) سے الگ کر دیے گئے ہیں ﴿۳۲﴾ تو اللہ کے سوا کسی

إِلَهًا آخَرَ فَتَكُونُ مِنَ الْبُعْدَ بَيْنَ ﴿۳۳﴾ وَ أُنْذِرُ عَشِيرَتَكَ

إِلَهًا	آخَرَ	فَتَكُونُ	مِنْ	الْبُعْدَ بَيْنَ	وَأُنْذِرُ	عَشِيرَتَكَ
معبود	اور کو	پس ہو جائے گا تو	سے	عذاب کیے گیوں	اور	ڈرا
						قبیلے اپنے

اور معبود کو مت پکارنا ورنہ تم کو عذاب دیا جائے گا ﴿۳۳﴾ اور اپنے قریب کے رشتہ داروں کو

الْأَقْرَبِينَ ﴿۳۴﴾ وَأَخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنْ

الْأَقْرَبِينَ	وَأَخْفِضْ	جَنَاحَكَ	لِمَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنْ
نزدیک والوں کو	اور نیچے رکھ	بازو اپنے	واسطے اس کے جو کہ	پیروی کرتا ہے تیری	سے

ڈر سنا دو ﴿۳۴﴾ اور جو مومن تمہارے پیرو ہو گئے ہیں ان سے بتواضع

الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢١٥﴾ فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢١٦﴾

الْمُؤْمِنِينَ	فَإِنْ	عَصَوْكَ	فَقُلْ	إِنِّي	بَرِيءٌ	مِمَّا	تَعْمَلُونَ
ایمان والوں میں	پس اگر	نافرمانی کریں تیری	پس کہہ	بیشک میں	بیزار ہوں	اس چیز سے کہ	کرتے ہوں

پیش آؤ ﴿٢١٥﴾ پھر اگر لوگ تمہاری نافرمانی کریں تو کہہ دو کہ میں تمہارے اعمال سے بے تعلق ہوں ﴿٢١٦﴾

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿٢١٧﴾ الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٢١٨﴾

وَتَوَكَّلْ	عَلَى	الْعَزِيزِ	الرَّحِيمِ	الَّذِي	يَرَاكَ	حِينَ	تَقُومُ
اور	توکل کر	اوپر	اس غالب	مہربان کے	جو کہ	دیکھتا ہے تجھ کو	جس وقت

اور (اللہ) غالب (اور) مہربان پر بھروسہ رکھو ﴿٢١٧﴾ جو تم کو جب تم (تہجد کے وقت) اٹھتے ہو دیکھتا ہے ﴿٢١٨﴾

وَتَقَلُّبِكَ فِي السُّجْدَيْنِ ﴿٢١٩﴾ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٢٢٠﴾ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ

وَتَقَلُّبِكَ	فِي	السُّجْدَيْنِ	إِنَّهُ	هُوَ	السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ	هَلْ	أُنَبِّئُكُمْ
اور پھر ناتیرا	بچ	سجدہ کرنے والوں کے	بیشک وہ	وہی ہے	سننے والا	جاننے والا	کیا	بتاؤں میں تم کو

اور نمازیوں میں تمہارے پھرنے کو بھی ﴿٢١٩﴾ بیشک وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿٢٢٠﴾ (اچھا) میں تمہیں بتاؤں کہ

عَلَى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ ﴿٢٢١﴾ تَنَزَّلُ عَلَى كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ﴿٢٢٢﴾ يُلْقُونَ

عَلَى	مَنْ	تَنَزَّلُ	الشَّيَاطِينُ	تَنَزَّلُ	عَلَى	كُلِّ	أَفَّاكٍ	أَثِيمٍ	يُلْقُونَ
اوپر	کس کے	اترتے ہیں	شیطان	اترتے ہیں	اوپر	ہر	جھوٹ باندھنے والے	گنہگار کے	لاڈالتے ہیں

شیطان کس پر اترتے ہیں ﴿٢٢١﴾ ہر جھوٹے گنہگار پر اترتے ہیں ﴿٢٢٢﴾ جو سنی ہوئی بات

السَّمْعِ وَآكْثَرَهُمْ كَذِبُونَ ﴿٢٢٣﴾ وَالشُّعْرَاءُ يُتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ﴿٢٢٤﴾ أَلَمْ تَرَ

السَّمْعِ	وَآكْثَرَهُمْ	كَذِبُونَ	وَالشُّعْرَاءُ	يُتَّبِعُهُمُ	الْغَاوُونَ	أَلَمْ تَرَ
سنی ہوئی بات	اور بہت ان میں	جھوٹے ہیں	اور	شاعروں کی	پیروی کرتے ہیں	سب گمراہ

(اس کے کان میں) لاڈالتے ہیں اور وہ اکثر جھوٹے ہیں ﴿٢٢٣﴾ اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کیا کرتے ہیں ﴿٢٢٤﴾ کیا تم نے دیکھا تو نے

أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ ﴿٢٢٥﴾ وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ﴿٢٢٦﴾

أَنَّهُمْ	فِي	كُلِّ	وَادٍ	يَهِيمُونَ	وَأَنَّهُمْ	يَقُولُونَ	مَا	لَا	يَفْعَلُونَ
یہ کہ وہ	بچ	ہر	وادی کے	سرگردان ہوتے ہیں	اور بیشک یہ کہ وہ	کہتے ہیں	جو کچھ کہ	نہیں	کرتے

کہ وہ ہر وادی میں سرمارتے پھرتے ہیں ﴿٢٢٥﴾ اور کہتے وہ ہیں جو کرتے نہیں ﴿٢٢٦﴾

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَانْتَصَرُوا مِنْ

إِلَّا	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	وَ	ذَكَرُوا	اللَّهَ	كَثِيرًا	وَانْتَصَرُوا	مِنْ
مگر	وہ لوگ کہ	ایمان لائے	اور عمل کیے	اچھے	اور	یاد کیا	اللہ کو	بہت	بدل لیا	سے

مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے اور اللہ کو بہت یاد کرتے رہے اور اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد

بَعْدَ مَا ظَلَمُوا ۖ وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ ﴿٢٢﴾

بَعْدَ	مَا	ظَلَمُوا	وَ	سَيَعْلَمُ	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	أَيَّ	مُنْقَلَبٍ	يَنْقَلِبُونَ
پچھے	اسکے	کہ	ظلم کیے گئے	اور	عنقریب جان لیں گے	وہ لوگ کہ	ظلم کرتے ہیں	کون سی	جگہ پھرنے کی

انتقام لیا۔ اور ظالم عنقریب جان لیں گے کہ کون سی جگہ لوٹ کر جاتے ہیں ﴿۲۲﴾

رکوعاتها ۷

۲۷ سُورَةُ النَّملِ مَكِّيَّةٌ ۳۸

آیاتها ۹۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طَسَّ ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُبِينٍ ۚ هُدًى وَبُشْرَى

طَسَّ	تِلْكَ	آيَاتُ	الْقُرْآنِ	وَ	كِتَابٍ	مُبِينٍ	هُدًى	وَبُشْرَى
طَسَّ	یہ	آیتیں ہیں	قرآن کی	اور	کتاب	روشن کی	ہدایت ہے	اور خوش خبری

طَسَّ یہ قرآن اور کتاب روشن کی آیتیں ہیں ﴿۱﴾ مومنوں کے لیے

لِلْمُؤْمِنِينَ ۚ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ

لِلْمُؤْمِنِينَ	الَّذِينَ	يُقِيمُونَ	الصَّلَاةَ	وَيُؤْتُونَ	الزَّكَاةَ	وَ	هُمْ
واسطے ایمان والوں کے	وہ لوگ جو کہ	قائم رکھتے ہیں	نماز	اور دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور	وہ

ہدایت اور بشارت ہے ﴿۲﴾ وہ جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور

بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۚ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ زَيِّتًا لَّهُمْ

بِالْآخِرَةِ	هُمْ	يُوقِنُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ	لَا	يُؤْمِنُونَ	بِالْآخِرَةِ	زَيِّتًا	لَّهُمْ
ساتھ آخرت کے	وہ	یقین رکھتے ہیں	بیشک	وہ لوگ جو کہ	نہیں	ایمان لاتے	ساتھ آخرت کے	زینت کی ہے	ان کے

آخرت کا یقین رکھتے ہیں ﴿۳﴾ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کے اعمال ان کے لیے